سوال

(22)جھوٹی گواہی دینے والے کا روزہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسے شخص کا روزہ درست ہے جس نے رمضان المبارک میں جھوٹی گواہی دی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جھوٹی گواہی دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے اور اس کی تعریف یہ ہے کہ آدمی کسی ایسے معاملہ کے بارے میں گواہی دے جو اس کو معلوم نہیں ہے یا اسے معلوم ہے کہ جو میں کہہ رہا ہوں یہ معاملہ اس کے خلاف ہے مگر یہ گواہی روزہ کو نہیں توڑتی البتہ اس کے ثواب کو کم کر دیتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 76

محدث فتویٰ